اشاعت کا ۹۷واں سال

زبان و ادب، تہذیب و ثقافت کا ترجمان

نیا دور

مئی ۲۰۱۹ء

۱۵؍روپے

محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اتر پردیش

جلد : ۷۴ شمارہ : ۱

ماہنامہ **نیا دور** لکھنؤ

مئی ۲۰۱۹ء

پبلشر : شِشر

ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ، اتر پردیش

ایڈیٹوریل بورڈ

شریواس ترپاٹھی، غزال ضیغم

ایڈیٹر

سید عاصم رضا

فون: 9936673292

Email: nayadaurmonthly@gmail.com

معاون

شاہد کمال

رابطہ برائے سرکولیشن و زرِ سالانہ

صبا عرفی

فون: 7705800953

تزئین کار : وقار حسین

تصاویر: فوٹو سیکشن، محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ

مطبوعہ: پرکاش پیکیجرس، گولہ گنج لکھنؤ

شائع کردہ: محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اتر پردیش

زرِ سالانہ : ۱۸۰ روپے

ترسیل زر کا پتہ

ڈائرکٹر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز ڈپارٹمنٹ

پارک روڈ، اتر پردیش، لکھنؤ 226001

Please send Cheque/Bank Draft in favour of Directer, Information & Public Relations Department, UP, Lucknow

خط و کتابت کا پتہ

ایڈیٹر نیا دور، پوسٹ باکس نمبر ۱۴۶، لکھنؤ ۲۲۶۰۰۱

بذریعہ کوریر یا رجسٹرڈ پوسٹ

ایڈیٹر نیا دور، انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز ڈپارٹمنٹ

۲ پارک روڈ، سوچنا بھون، اتر پردیش، لکھنؤ 226001

اس شمارے میں...

اداریہ

اپنی بات ۲

انشائیہ

اردو فکشن کی عہد ساز شخصیت؛ قاضی عبدالستار ..... گلشن آرا ۳

شمیم نکہت: مرا طرزِ آہ و فغاں اور ہے ..... عطیہ رئیس ۶

مضامین

قلی قطب شاہ: فنون لطیفہ کا دلدادہ شاعر ..... ڈاکٹر مسرت جہاں ۹

کلام اقبال میں اقدارِ حیات ..... حرا شہاب ۱۱

معین احسن جذبی؛ یادوں کے چراغ ..... مظفر حسین سید ۱۶

نیر سلطانپوری سے ادبی مراسم ..... عالم ندوی ۲۲

غالب اور اقبال ..... محمودہ خاتون ۲۸

بانو قدسیہ کی ناول نگاری ..... ڈاکٹر صفیہ فاطمہ ۳۰

انتظار حسین کے افسانوں میں ہجرت کے مسائل ..... زاہد ندیم احسن ۳۸

عابد سہیل بحیثیتِ خاکہ نگار ..... گلزار حسن ۴۲

افسانے

میں وہی ہوں ..... عطیہ پروین ۴۷

مُن مُن ..... مصطفیٰ علی ۵۰

احساس ..... صالحہ صدیقی ۵۳

بچپن کی دوستی ..... سکندر علی شکن ۵۵

غزلیں

غزلیں ..... بدر واسطی ۵۷

غزلیں ..... رفیع سرسوی، نیاز سلطانپوری ۵۸

غزلیں ..... ذکی طارق، مشتاق جاوید ۵۹

غزلیں ..... بابر شریف، صغیر عابدی ۶۰

غزلیں ..... منور سلطانپوری، بنت زہرا نقوی ۶۱

غزلیں ..... وفا نقوی، مرغوب اثر فاطمی ۶۲

تبصرے

تجزیات بیادِ ڈاکٹر حسن مثنیٰ (مصنف: ڈاکٹر ریحان حسن) ..... ڈاکٹر ارشاد احمد ۶۳

آخری تنکا (مصنف: گلزار سنگھ سندھو) ..... ڈاکٹر منتظر قائمی ۶۴

نیا دور میں شائع ہونے والے تمام تر مشمولات میں جن خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے، اس کی پوری ذمہ داری مصنف کی ہے۔ حکومت اتر پردیش کا متفق ہونا بہر حال ضروری نہیں ہے۔

For Latest Issues of Naya Daur visit at www.information.up.nic.in

قلی قطب شاہ: فنون لطیفہ کا دلدادہ شاعر

ڈاکٹر مسرت جہاں

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
حیدرآباد (تلنگانہ)
رابطہ: 9392458085

عہد قطب شاہی کا پانچواں فرمانروا محمد قلی قطب شاہ اُردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر گزرا ہے۔ اُس نے شاعری کی بیشتر اصناف میں طبع آزمائی کی اور کامیاب ہوئے ہیں۔ اس کی شاعری میں بڑی وسعت پائی جاتی ہے۔ اس کی ایک وجہ دراصل یہ ہے کہ وہ کھلے دل و دماغ کا بادشاہ تھا۔ اُس کے دل اور دربار میں ہر مذہب و ملت کے لیے جگہ تھی۔ ہندو مسلم سکھ عیسائی سبھی کی رسائی اُس تک تھی۔ وہ انصاف پسند بادشاہ تھا جو ہر کسی سے محبت کرتا تھا اور سبھی کو یکساں مقام عطا کرتا تھا۔ اُس کی شاعری اِن ہی خصوصیات کی عکاسی کرتی ہے۔

قلی قطب شاہ کا دور خوشحالی اور امن و آشتی کا دور تھا۔ عوام خوش اور مطمئن تھے۔ بادشاہ کا اپنی رعایا اور اُن کے روزمرہ کے معاملات سے راست تعلق تھا۔ عوام کی زندگی گرچہ قلعے سے باہر کی سرگرمیوں پر محمول تھی تاہم سلطان کو عام لوگوں کے مسائل اور اُن کی ضروریات سے پوری طرح واقفیت تھی۔ اس کا اظہار اکثر عوامی جلسوں، تہواروں اور تہذیبی اجتماعات کے موقعوں پر ہوتا تھا۔ محرم کے ساتھ ہولی کو بھی اہمیت حاصل تھی۔ اور ایسے کئی مواقع آئے جب محمود و ایاز بغلگیر نظر آتے تھے۔ یہ عوامی اختلاط اور عوام کے اندر فرقہ وارانہ ہم آہنگی نہ صرف عوام کو آپس میں ایک دوسرے سے قریب کیے ہوئے تھی بلکہ بادشاہ وقت پر اُن کے اعتماد کو توانائی بخشتی تھی۔ یہ وہ صورتحال ہے جس کے سائے میں قلی قطب شاہ کی شاعری پروان چڑھی لہٰذا فطری طور پر اُن کے وہی موضوعات بن گئے۔ اور غیر شعوری طور پر نظم ہوتے چلے گئے جن سے سلطان یعنی شاعر کو شب و روز کا واسطہ تھا۔

نظیر اکبرآبادی کو پہلا عوامی شاعر کہا جاتا ہے مگر جب ہم قلی قطب شاہ کی شاعری کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں نظیر اکبرآبادی کے تمام موضوعات اپنی گوناگوں خصوصیات اور رنگینیوں کے ساتھ قلی قطب شاہ کے یہاں موجود اور متحرک دکھائی دیتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ نظیر نے عوام میں رہ کر عوامی شاعری کی جبکہ قلی قطب شاہ نے خواص میں رہ کر اور بادشاہ وقت ہوتے ہوئے اِسی طرح کی شاعری کی۔ یہ خصوصیت قلی قطب شاہ کو ایک امتیازی مقام پر فائز کرتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب ہم دونوں کے عہد پر نظر ڈالتے ہیں اُن میں کم و بیش دو صدیوں کا فاصلہ دِکھائی دیتا ہے اور یہاں بھی قلی قطب شاہ کو اولیت حاصل ہے۔